170223-صدقہ خفیہ رکھنے کے لیے جھوٹ بولنا

سوال

صدقہ کرتے وقت نام ظاہر نہ کرنا یقینا افضل ہے، لیکن بعض حالات ایسے پیدا ہو جاتے ہیں جس میں صدقہ کرنے یا چندہ دینے والا شخص اپنا نام خفیہ نہیں رکھ سکتا تو کیا اس کے لیے یہ کہنا جائز ہے کہ مجھے یہ مال کسی شخص نے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے دیا ہے یا کہ یہ جھوٹ شمار ہوگا؟
برائے مہربانی مجھے اپنی تجاویز سے مطلع کریں تا کہ میں ریاء کاری اور دکھلاوا میں نہ پڑوں، اور اپنی نیت کو اللہ سبحانہ و تعالی کے لیے خالص رکھ سکوں.

پسندیدہ جواب

اول :

صدقہ ظاہر کرنے کی بجائے خفیہ رکھنا زیادہ افضل اور بہتر ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"سات قسم کے افراد کو اللہ سبحانہ و تعالی اپنا سایہ نصیب کریگا جس دن سوائے اس سائے کے اور سایہ نہیں ہوگا ان خوش نصیبوں میں درج ذیل شخص کا بھی ذکر کیا اور وہ شخص جس نے صدقہ کیا تو اسے خفیہ طور پر چھپا کر دیا حتی کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی علم نہ ہو کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1334) صحیح مسلم حدیث نمبر (1712).

قولہ صلی اللہ علیہ وسلم :

"حتی لا تعلم" حتی کہ اس کا بایاں ہاتھ بھی نہ جان سکے کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے.

یہ صدقہ کو خفیہ رکھنے میں مبالغہ ہے، لیکن بعض اوقات صدقہ ظاہر کرنے میں مصلحت ہو سکتی ہے، مثلا اس لیے کہ لوگ بھی اس کی اقتدا کرتے ہوئے صدقہ و خیرات کریں.

آپ مزید تفصیلات دیکھنے کے لیے سوال نمبر (145557) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم :

اگر کوئی شخص اپنے مال کا صدقہ کرے اور پھر دوسرے کو کہے کہ: یہ مال فلاں شخص کا ہے تو یہ جھوٹ ہے، اور جھوٹ حرام ہے.

لیکن اگر وہ اسے چھپانا چاہتا ہے کہ کسی دوسرے کو اس صدقہ کا علم نہ ہو تو پھر کنایہ اور توریہ کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ضرورت کی بنا پر ایسا کیا جا سکتا ہے.

مثلا وہ یہ کہہ سکتا ہے کہ: یہ مال میرا نہیں، اس میں اس کا مقصد یہ ہو کہ مال تو اللہ کا ہے.

یا پھر وہ یہ کہہ سکتا ہے : یہ مال کسی صدقہ کرنے والے کا ہے جو صدقہ کرنا چاہتا تھا، لیکن اس سے مراد وہ اپنے آپ کو لے، یا اس طرح کی کوئی اور عبارت کہہ سکتا ہے جس سے صدقہ چھپانے کا مقصد پورا ہوتا ہو.

توریہ اور کنایہ کا حکم معلوم کرنے کے لیے مزید تفصیل آپ سوال نمبر (45865) اور (27261) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.